بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فرق ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ ۸ فتح ۱۳۵۹ ہش ۸ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۷

جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پُرسوز دعائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کو جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کی تلقین کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ ص۴۲)

نیز فرمایا:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرماوے اور انکو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو اے خدا! ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

تمام دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر حضور کی پُرسوز اور دردمندانہ دعاؤں کے وارث بنیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۷ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع منظر کے حضرت اقدس کی گردوں کی انفکشن ابھی کچھ ہے اور ضعف بھی ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں اپنے فرشتوں کی تائید و نصرت سے نوازے اور حامی و ناصر ہو آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو با برکت لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

سٹیج ٹکٹ اور حلقہ خاص کے متعلق ضروری اعلان

وہ بہنیں جو سمجھتی ہیں کہ انکو سٹیج یا حلقہ خاص کا ٹکٹ ملے وہ اپنی درخواست صدر مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں بے پردہ خواتین کو سٹیج کا ٹکٹ نہ دیا جائے گا۔ اس کی تصدیق ٹکٹ لینے والی کو اپنی صدر سے کروانی ہوگی۔ دوران جلسہ ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ جلسہ سالانہ شروع ہونے سے قبل ٹکٹ حاصل کریں۔ اور اگر کوئی بہن جلسہ شروع ہونے پر پہنچے تو عام جلسہ گاہ میں صبح کے اجلاس کی کارروائی سنے اور وقفہ میں ٹکٹ بنوائے۔ جو کے تام پہلے آجائیں گے۔ اور لجنہ مرکزیہ نے ان کو حقدار سمجھا تو ٹکٹ ان کا

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

ضروری اعلان بسلسلہ ملاقات

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بنا پر تا اطلاع ثانی ہر قسم کی ملاقاتیں بند ہیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ
۸ فتح ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام مخلصین و داخلین سلسلہ بیعت

کیلئے

نہایت تاکیدی ہدایت

جیسا کہ ہم قبل ازیں واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے ایک بہت ہی ارفع و اعلیٰ اور بلند و بالا مقصد کے پیش نظر مستقل بنیادوں پر جلسہ سالانہ کا آغاز کرایا تھا اور وہ مقصد یہ تھا کہ جماعت کے لوگ کسی طرح ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور اخوت میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور وہ دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔

یہ مقصد جیسا کہ خود حضرت اقدس نے واضح فرمایا پورا نہیں ہو سکتا تھا جب تک کہ احباب جماعت مرکز سلسلہ میں آکر بار بار ملاقات نہ کریں اور صحبت صالحین میں رہ کر دینی فائدہ حاصل نہ کریں۔ اب چونکہ تمام احباب کے لئے بار بار مرکز میں آکر رہنا ممکن نہ تھا اس لئے اللہ تعالیٰ کے اذن سے آپ نے تین دن ایسے مقرر فرمائے کہ جن میں حتی الوسع والطاقت تمام احباب مرکز سلسلہ میں آئیں اور باقاعدہ جلسہ میں شرکت کر کے اور حقائق و معارف سے آگاہ ہو کر تمام تر کوشش اس بات کی کریں کہ ان کے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا ہو اور وہ دوسروں کے لئے ایک نمونہ بنیں اور دینی مہمات انجام دینے کی صلاحیت اور حوصلہ ان میں پیدا ہو۔ چنانچہ حضرت اقدس نے جلسہ کی اس بنیادی غرض کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:-

"تمام مخلصین و داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس [illegible] کے حصول کیلئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کو[illegible] دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا [illegible] توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلۂ بیعت [illegible] داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر [illegible] اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر یک کے لئے جماعت [illegible] فطرت یا کمی مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت [illegible] رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے [illegible] کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین دن ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۶ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک قرار پائے یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو [illegible] للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس [illegible] پر آجانا چاہیئے۔"

(کتاب الموسوم بہ "آسمانی فیصلہ")

حضور اقدس کے اس ارشاد سے ظاہر ہے کہ بیعت کی غرض کو پورا کرنے اور اپنے وجودوں میں ایک نئی تبدیلی پیدا کر کے دوسروں کے لئے نمونہ بننے اور پھر خدمت دین کا فریضہ ادا کرنے کی صلاحیت سے ہمکنار ہونے کیلئے سب مخلصین داخلین سلسلہ بیعت حضرت اقدس کے لئے خواہ وہ دنیا کے کسی حصہ میں بھی بودوباش رکھتے ہوں جلسہ سالانہ میں موجودیت از بس ضروری ہے۔ اسی لئے آپ نے تمام مخلصین کے لئے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ جلسہ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں حاضر ہونا اور جلسہ میں شریک ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونا لازمی قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کیلئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے مقررہ تاریخوں پر آجانا چاہیئے۔

جلسہ سالانہ کے بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ مقصد، اس کی عظیم الشان برکات اور اس میں شمولیت سے متعلق حضرت اقدس کی تاکیدی ہدایت کے پیش نظر احباب جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی باطنی تحریک کے زیر اثر ہر سال ہی ملک کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ کرۂ ارض کے کناروں تک سے جہاں جہاں حضرت اقدس کی تبلیغ پہنچ چکی ہے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں نہ وادی و کوہسار ان کی راہ میں حائل ہوتے ہیں نہ چٹیل میدان اور ریگزار۔ نہ دریا ان کا راستہ روکتے ہیں اور نہ بحر ذخار۔ وہ سمند شوق پر سوار ہوا سے باتیں کرتے اڑے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں تسبیح و تحمید کرتے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ترانے الاپتے ہوئے۔ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اس دفعہ بھی وہ آئیں گے، غول در غول آئیں گے اور انشاء اللہ العزیز آتے ہی چلے جائیں گے۔ آنیوالوں کا ایسا تانتا بندھے گا جو ختم ہونے میں نہیں آئیگا، اسلئے کہ انہیں لانے والے خدائے قادر و عزیز کو ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے اور کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں اور جو اپنے منشاء کو پورا کرنے پر پوری طرح قادر ہے، کوئی اس کے ارادے کو ٹال نہیں سکتا۔ جبھی تو حضرت اقدس نے فرمایا ہے ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

پھر چلے آئیں گے مرکز میں براہیمی طیور

پھر چلے آئیں گے مرکز میں براہیمی طیور
چشم بینا دیکھ لے گی قدرت حق کا ظہور
شمع حق کے گرد ہوں گے جمع پروانے یہاں
رود بار و کوہسار و بحر و بر کے عبور
ہر طرف سے صور اسرافیل کی آواز پر
پیکر اخلاص آئیں گے عباد اللہ شکور
تا وہ بھیجیں شاہ بطحا پر سدا لاکھوں سلام
تا کہ حاصل ہو انہیں قرآں کے عرفاں کا نور

صادقوں کو حق سے ملتی ہے حیات جاوداں
مردہ روحوں کو جلاتی ہے یہاں آواز صور
آگئی ہے غلبۂ حق کی گھڑی نزدیک تر
شاہد ناطق ہیں قرآں اور تورات و زبور
ایک قرآں، ایک قبلہ، ایک ہی ہوگا نبی
"دوسری قدرت" میں طے پائیں گے یہ سارے امور
طالبان حق سے کہدو شوق سے آئیں یہاں
چھوڑ کر ضد و تعصب، نخوت و کبر و غرور
تشنہ بیٹھے ہو کنار جوئے شیریں حیف ہے
سرزمین پاک میں جاری ہے پھر یہ نہر طہور
ہو رہی ہے اب مبارک صبح مشرق سے طلوع
کس قدر دیکھو مؤذن کی اذاں میں ہے سرور

(عبدالرحیم راٹھور۔ دفتر وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ اور اس کی اغراض و مقاصد و برکات

مکرمہ ذکیہ فردوس کومل صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف احمد صاحب محمود شاہد مربی سلسلہ مقیم بدوملہی

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے خلاصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھا دے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا انتقام سفر ان کے لعید ان کا خلیفہ ہو۔ گا

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جماعت احمدیہ کا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے یہ ایک عظیم روحانی اجتماع ہے جس کی بنیاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے آج سے تقریباً ۸۹ سال قبل ۱۸۹۱ء میں خدا تعالیٰ سے اذن پا کر رکھی تھی اور اس میں جماعت کے ہر فرد کی شرکت لازم قرار دی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا

"آج کے دن کے بعد جو ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آ جاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للّٰہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے۔"

(آسمانی فیصلہ)

سیدنا حضرت اقدس نے اس جلسہ کی بنیاد اس لئے رکھی تھی کہ تا اللہ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہمارے دلوں میں موجزن ہو۔ ہمارے ایمان، یقین اور معرفت میں ترقی ہو اور ہم اپنے اندر ذوق و شوق اور ولولہ عشق فزوں سے فزوں تر کر کے لوٹنے والے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں حصہ دار بننے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں اور خدا کے فضلوں، برکتوں اور رحمتوں سے وافر حصہ لیں اور اس کی قدرتوں اور جلووں کو بنظرِ خود دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اس روحانی اجتماع کو غیر معمولی برکات، عظمت و شوکت عطا فرمائی۔ یہاں تک کہ اس مادہ پرست دنیا میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لاکھوں جانثار اور فدائی اللہ تعالیٰ کے نام کی سربلندی، اس کی عظمت کے اظہار کے لئے اور آستانۂ الوہیت پر سجدہ ریز ہونے کی خاطر موسم سرما کی کئی قسم کی صعوبتوں اور دیگر دنیوی مشکلات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے پروانوں کی مانند امام وقت کی آواز پر اس جلسہ میں شامل ہوتے ہیں صرف اندرون ملک سے نہیں بلکہ اب تو مشرق و مغرب کے نمائندے مختلف ملکوں، قوموں، رنگوں اور نسلوں سے تعلق رکھنے والے نمائندے اپنے دنیوی کاموں کا حرج کر کے دنیوی مفاد کے نقطۂ نظر سے نقصان اٹھا کر اور زرِ کثیر خرچ کر کے ہزاروں میل کا فاصلہ طے کر کے مرکز سلسلہ میں تشریف لاتے ہیں۔ یہ سلسلہ بند نہیں ہوگا بلکہ خدا کے فضل سے یہ اور بڑھے اور پھولے گا یہاں تک کہ یہ جلسہ انتہائی وسیع بنیادوں پر ایک بین الاقوامی اجتماع کی شکل اختیار کر لے گا جس میں دنیا کے ہر خطہ سے لوگ کثرت سے شامل ہوں گے اتنی کثرت سے کہ دنیا حیران ہو جائے گی اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا الہام: "یاتون من کل فج عمیق و یاتیک من کل فج عمیق" پوری آب و تاب کے ساتھ پورا ہوتے دیکھیں گے۔

ایسا کیوں نہ ہو خود خدا تعالیٰ نے اس جلسہ کی بڑھوتی کا وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے مصلح موعود کو یہ مژدہ جانفزا دیا کہ

"میں اس روحانی اجتماع میں بڑی بڑی برکتیں ڈالوں گا اور اس میں شامل ہونے والے انسانوں کی تعداد بڑھاتا چلا جاؤں گا۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

میں آپ نے اپنی جماعت کے افراد کو ہدایت فرمائی کہ وہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں بلکہ یہ امر ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ یہ جلسہ خدا تعالیٰ کے منشاء اور اذن سے جاری کیا گیا ہے اور اسی کے حکم کی تعمیل میں اس کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اسی لئے رکھی گئی ہے تا کہ حق کو دنیا میں غالب کرنے کے سامان ہوں اور حق پورے طور پر دنیا میں غالب آئے۔ اس لحاظ سے اس جلسہ کا غلبۂ حق کی آسمانی مہم کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس مشن کی تکمیل اور دین اسلام کا احیاء نو اسی مبارک فریضہ سے ہے جس کے لئے اس عظیم روحانی جلسہ کی بنیاد رکھی گئی تھی اس کی چند اغراض درج ذیل ہیں۔

۱۔ معرفت الٰہی کا حصول:۔ جلسہ سالانہ کا بنیادی مقصد ایمان، یقین اور معرفت الٰہی پیدا کرنا ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للّٰہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (آسمانی فیصلہ)

اسی طرح آپ نے اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرمایا:۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ اخلاق فاضلہ اور دینی مہمات میں سرگرمی:۔ جلسہ سالانہ کی ایک بڑی غرض یہ بھی ہے کہ اس میں شرکت کرنے والے اخلاق فاضلہ سے متصف ہوں اور اس قابل بنیں کہ وہ دینی مہمات میں سرگرمی اختیار کر سکیں۔ اسی لئے اس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور ہمدردی اور دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادۃ القرآن)

اور ایک جگہ فرمایا:۔

"صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۳۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی کا نادر موقعہ:۔ ان مبارک ایام میں دعاؤں اور ذکر الٰہی کا خاص موقعہ ملتا ہے جب دور دراز سے آستانۂ الٰہی پر سجدہ ریز ہو کر غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کی جاتی ہیں۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں منہمک رہنے سے دل کو سکون ملتا اور ایک خاص تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی صرف کیلئے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود اس روحانی اجتماع کو دعاؤں اور ذکر الٰہی کا جلسہ قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دعا کا جلسہ ہے اس جلسہ میں شامل ہونے والے افراد محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصہ لے رہے ہیں۔" (الفضل دسمبر ۱۹۲۷ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"پس جب تم جلسہ پر آؤ تو اپنا سارا وقت دین کے لئے خرچ کرو اور جو وقت تمہارے ساتھ جلسہ پر آئیں ان کی بھی نگرانی کرو کہ وہ اپنا وقت دین کے کاموں میں لگائیں..... اور جب جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعائیں کریں اور ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو۔" (الفضل دسمبر ۱۹۲۷ء)

۴۔ دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ:۔ جلسہ سالانہ کی ایک غرض حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ بیان فرمائی۔

"ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضرورت پیش آئی ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے کثیر لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۵۔ نئے احباب سے تعارف:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی ایک غرض یہ بیان کی کہ جو سعید روحیں گذشتہ سال جماعت احمدیہ میں داخل ہوئی ہوں ان سے دوسرے لوگوں کا تعارف ہو جائے گا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ کر اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔" (آسمانی فیصلہ)

پھر فرماتے ہیں کہ:-

"اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہونگے۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

رنجشیں اور اجنبیت مٹانے کا ذریعہ

آپ فرماتے ہیں:-

"اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور اس کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے یہ بارگاہ اللہ جل شانہ کوشش کی جاوے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی فوائد اور منافع ہونگے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

آسمانی فیصلہ

مرحومین کے لئے دعائے مغفرت

آپ فرماتے ہیں کہ:-

"جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ)

صحبت صالحین کا نادر موقعہ:-

اچھی تربیت حاصل کرنے کے لئے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا نہایت ضروری ہے اگر ہم تین دن خالصتاً نیک صحبت میں بیٹھیں گے تو اس مقدس ماحول میں ہمیں اپنے دلوں کو صیقل کرنے اور روح میں جلا پیدا کرنے کا موقعہ ملے گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے ان کا نور صدق و استقلال دوسرے پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے"

اور ایک جگہ دوستوں کو بار بار مرکز آنے کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس حالت پر رحم کر کے ہمدردی اور خیر خواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحب ایمان کی صحبت میں نہ رہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵۳)

پس ان بابرکت ایام کا ہر لمحہ عظیم الشان برکات اور انوار الٰہیہ کے نزول کا باعث ہے کیونکہ اس جلسہ میں شامل ہونے والے نہ صرف ان مبارک دنوں میں اپنے آپ کو نئی دنیا میں پاتے ہیں بلکہ واپس لوٹتے وقت بھی نئی زندگی، نیا عزم اور نیا ولولہ لے کر ہوتے ہیں مبارک ہیں وہ جو اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گذشتہ سالوں کی نسبت پہلے سے زیادہ فضل حاصل کرنے اور مرکز سلسلہ اور جلسہ سالانہ سے وابستہ روحانی برکات سے حصہ لینے کے لئے مرکز سلسلہ تشریف لا رہے ہیں اے مجیب الدعوات خدا جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کے متعلق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی فرمودہ دعا قبول فرما۔ آمین۔

پندرھویں صدی کے پہلے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا ارادہ آپ کو مبارک ہو

مشہور دواخانہ حکیم نظام الدین مرحوم گوجرانوالہ۔ ربوہ

محترم حکیم میاں محمد اشرف صاحب مرحوم کا ذکر خیر

مکرم محمد ارشاد اقبال صاحب ابن مکرم محمد اکبر اقبال صاحب کنری (سندھ)

میرے نانا جان محترم حکیم میاں محمد اشرف صاحب ابن حضرت میاں صاحبدین صاحب جن کا تعلق میاں فیملی لاہور سے تھا۔

آپ لاہور سے ہجرت کر کے قادیان آگئے تا آپکے بچے دینی ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ محلہ دارالرحمت قادیان آپ نے زمین لی اور مکان بنوایا۔ کچھ عرصہ آپ نے طبیہ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی۔ پھر مزید ٹریننگ کے لئے نور ہسپتال قادیان میں کام کیا۔

۱۹۳۵ء میں حضرت مصلح موعود کے حکم سے احمد آباد اسٹیٹ سندھ میں بطور طبیب مقرر ہوئے۔ جہاں آپ ۳۸ سال تک خلق خدا کی خدمت بجا لاتے رہے آپ کو حضرت امام الزمان کے صحابی ہونے کا شرف حاصل تھا۔

آپ کو جماعت سے والہانہ محبت تھی۔ جماعت کی خدمت کو اپنا اولین فرض سمجھتے تھے۔ آپ کو بطور صدر جماعت احمدیہ احمد آباد اسٹیٹ اور امام الصلوٰۃ خدمت کی توفیق ملی آپ جماعت کی کتب اور تفسیر قرآن پاک کا مزید مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کو قرآن سے والہانہ عشق تھا آپ نے اپنی آخری عمر میں قرآن پاک کا ڈیڑھ سپارہ حفظ کر لیا تھا۔ آپ نے کہا کہ میں قرآن شریف حفظ کروں گا۔ اس کے لئے آپ یہ سعی کر رہے تھے۔ بہت سے بچوں نے آپ سے قرآن شریف پڑھا جو اب بڑے ہو چکے ہیں۔ آپ اپنی روزمرہ گفتگو میں لوگوں کو قرآنی دلائل سے قائل کرتے۔

آپ کو خدمت دین اور خدمت انسانیت کی بہتر رنگ میں توفیق ملی۔ احمد آباد اسٹیٹ اور اردگرد کے لوگوں میں آپ بہت عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔

آپ اپنے ملنے والوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کرتے رہتے تھے۔ آپ مرکز سلسلہ باقاعدہ جاتے۔ نیز جلسہ سالانہ اور مشاورت پر باقاعدہ شرکت کرتے۔ آپ بہت بردبار، خوش اخلاق مہمان نواز تہجد گزار، صوم و صلوٰۃ کے پابند، شفیق صابر، شاکر اور اسلامی شعار پر عمل کرنے والے تھے۔ ہم نے آپ کو کبھی غصے کی حالت میں کبھی نہیں دیکھا۔ ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہوئے۔

آپ ہمارے پاس کنری تشریف لاتے تو ہمیں بزرگان سلسلہ اور جماعت احمدیہ کے واقعات سناتے آپ نے بتایا کہ ایک دفعہ حضور دلی دروازہ لاہور میں میاں چراغدین صاحب کی رہائش گاہ پر تشریف لائے آپ بھی اس وقت وہاں موجود تھے۔ اس وقت آپ کی عمر قریباً ۱۲ سال تھی بہت سے لوگ بیعت کر رہے تھے سب لوگ اپنی پگڑیوں کے پلو پھینک رہے تھے حضور پگڑیوں پر ہاتھ رکھتے اور کچھ پڑھتے جاتے اسطرح حضور بیعت لیتے جاتے آپ نے بھی اپنی پگڑی کا پلو پھینکا۔ اسطرح آپ نے خود بیعت بھی کر لی۔ ویسے آپ پیدائشی احمدی تھے۔

مرحوم نے اپنی سب اولاد کی خوشیاں دیکھیں اور ان کی اولادوں کو پروان چڑھتے دیکھا ہماری نانی جان مرحومہ نے ایک واقعہ بتاتے ہوئے کہا کہ جب نانا جان کو انکے والدین آواز دیتے خواہ سردی ہو یا گرمی دن ہو یا رات آپ اسی وقت جس حالت میں بھی ہوتے چل پڑتے ہماری نانی جان کہتی ہیں میں نے انہیں کہا کہ آپ ایکدم لحاف سے نہ نکلا کریں کوئی کپڑا اوپر لے لیا کریں آرام سے جایا کریں۔ انہوں (نانا جان) نے کہا یہ آوازیں جو والدین دیتے ہیں ہمیشہ نہیں آئیں گی۔ یہ موقع غنیمت ہے۔ آپ والدین کے بہت فرمانبردار تھے آپ تین بھائی تھے سب سے بڑے ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب اور سب سے چھوٹے میاں محمد یعقوب صاحب جنہوں نے حال ہی میں وفات پائی۔ جب آپ قادیان یا ربوہ آتے تھے۔ تو سب سے پہلے اپنے بھائیوں سے ملتے تھے۔ اسی طرح آپ عزیز و اقارب کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کی

(خدمت میں چند ضروری گذارشات)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے یا خیمے کی سہولت میسر آجاتی ہے۔ ایسی علیحدہ جگہوں والے خواہشمند بہت سے دوست ہوتے ہیں لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جا سکتی۔ اس بارہ میں ہمارے نزدیک حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اصحاب کا حق فائق ہے۔ اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق درجہ بدرجہ جگہ دی جاتی ہے۔ باقی سب احباب دستورات اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھتے ہیں۔ ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات پیش ہیں۔ اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا۔

۱۔ اخبار الفضل میں مختلف جماعتوں کی رہائش گاہوں کے بارہ میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ میری مؤدبانہ گذارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں میں ہی قیام فرمائیں۔ دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرمائیں۔ رہائش گاہیں مہمانوں اور اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور ایک شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہوں میں ٹھہر جائیں تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں جگہ کی سخت قلت ہو جاتی ہے یہاں تک کہ سب کو سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی اور دوسری جگہ خالی تو بچ جاتی ہے۔

۲۔ اس طرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہوں میں تناول فرمائیں بعض اصحاب اپنے عزیزوں یا دوستوں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں۔ اس سے تقسیم میں دقت پیش آتی ہے کیونکہ مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے اگر اس کی پابندی نہ کی جائے تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہو جاتا ہے اور دوسری جگہ کھانا بچ کر ضائع ہو جاتا ہے ابھی ایسا انتظام ہمیں میسر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرایا جائے جہاں کم ہو گیا ہو۔

۳۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کر دیں تاکہ ایسے دوستوں کیلئے کھانا محفوظ رکھا جا سکے

۴۔ بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے سے اطلاع دے دیں تاکہ وہ ان کے لئے پہلے سے انتظام کر سکیں عین وقت پر بعض اوقات ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہوتیں۔

۵۔ ہر رہائش گاہ کیلئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے۔ جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں۔ مہمان نواز انکو ایک کارڈ پیش کرتے ہیں اگر کسی دوست کو نہ ملے تو خود اپنے مہمان نواز سے ملکر حاصل کر لیں۔ یہ انتظام اس لیے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہو جاتا ہے اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے بعض دفعہ شرپسند عناصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں

۶۔ تانگوں اور دوسری سواریوں کا نرخ اور اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ ان نرخوں سے زائد ہرگز کسی کو ادا نہ کریں۔ اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر میں پہنچا دیں۔ تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو۔

۷۔ جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ربوہ میں داخل ہوتے ہوئے بس اسٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنے کار کارڈ حاصل کر لیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمت دی ہے اس کا شکر اس طرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں تاکہ پیدل چلنے والی عورتوں اور بچوں کو تکلیف نہ ہو اور اگر بوجہ مجبوری استعمال کریں تو اس کی رفتار ہلکی رکھیں تاکہ گرد اڑ کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

۸۔ امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ میری یہ گذارشات احباب جماعت تک پہنچا دیں اور ایسے نگران دوست مقرر کریں جو جلسہ کے ایام میں ان کی پابندی کرائیں یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں ورنہ ہم ربوہ کے خدام تو ہر وقت انشاء اللہ ہر طرح کی خدمت کیلئے تیار ہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

فارغ وقت کا مصرف

[محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بلتاباد کے ساتھ ایک سفر]

نومبر ۱۹۶۳ء میں سیدنا حضرت امام الزمان بانی سلسلہ احمدیہ کے تربیت یافتہ ایک خادم رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (سابق صدر عالمی عدالت) جمہوریہ ملیشیا کی دعوت پر ایک عالمی کانفرنس میں شرکت کیلئے کوالالمپور (KUALA LUMPUR) تشریف لے گئے کوالالمپور میں ان کے قیام کے دوران احمدیہ جماعت ملیشیا کی طرف سے ان کے خیر مقدم اور ان کی صحبت صالحہ سے فائدہ اٹھانے کا انتظام کیا گیا ویسے ان کی رہائش اور مہمان نوازی کا انتظام گورنمنٹ آف ملیشیا نے کیا تھا۔

سیر الیون مغربی افریقہ کے نائب وزیر اعظم اور وزیر مال آنریبل الحاج مصطفیٰ سنوسی بھی مذکورہ بالا کانفرنس کے سلسلہ میں کوالالمپور تشریف رکھتے تھے۔ آپ جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے دل سے معترف اور جماعت کے مداحوں اور بہی خواہوں میں سے ہیں حضرت چوہدری صاحب سے پہلے ہی ان کے دوستانہ مراسم تھے اس موقعہ پر وہ چوہدری صاحب کی معیت میں جماعت احمدیہ ملیشیا کے احباب سے ملکر بہت خوش ہوئے اور جماعت کی طرف سے خیر مقدم ایڈریس کے جواب میں انہوں نے دنیا میں اشاعت اسلام کے سلسلہ میں ہماری جماعت کی مساعی اور نتائج حسنہ پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور مغربی افریقہ میں اسلام کے حق میں احمدی مبلغین کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی۔

اس دوران ایک سفر میں مجھے کچھ وقت کیلئے حضرت چوہدری صاحب اور آنریبل مصطفیٰ سنوسی صاحب کی معیت میں ایک ہی کار میں بیٹھنے کا موقعہ ملا پچھلی سیٹ پر حضرت چوہدری صاحب کے اور میرے درمیان آنریبل مصطفیٰ صاحب بیٹھے تھے اور اس عرصہ میں چوہدری صاحب سے دینی اور علمی لحاظ سے بڑی بے تکلفی سے استفادہ کرتے رہے۔ چوہدری صاحب علمی مسائل کے علاوہ انہیں دینی نصائح سے بھی نوازتے رہے۔ دوران سفر خاکسار نے دیکھا کہ جب ذرا خاموشی کا وقفہ ہوا تو حضرت چوہدری صاحب زیر لب ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ یہ عظیم انسان "دل بایار" اور "دست باکار" کا پورا پورا مصداق ہے کہ چوہدری صاحب نے کسی ضمن میں خود ہی ہم سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا

مجھے خوشی ہے کہ خدا کے فضل سے میں ہمہ وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہتا ہوں۔ اور میرا کوئی وقت بھی رائیگاں نہیں جاتا جب اور کوئی کام نہ ہو تو تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے میں مصروف ہو جاتا ہوں۔ دراصل انسان پر سوائے سونے کے کبھی کوئی ایسا وقت نہیں آتا جب اس کا دماغ بالکل فارغ ہو اور وہ کچھ بھی نہ کر رہا ہو اس لیے فارغ وقت میں بجائے ادھر ادھر کے خیالات میں محو ہونے کے کیوں نہ انسان اللہ تعالیٰ سے اپنے دل کی تار ملائے اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو کر اپنا وقت ضائع ہونے سے بچالے۔

آنریبل مصطفیٰ سنوسی حضرت چوہدری صاحب کی یہ بات سن کر بہت ہی محظوظ ہوئے اور خاکسار اسی طرح سوچ میں پڑ گیا کہ سیدنا حضرت امام الزمان بانی سلسلہ احمدیہ کی پاک و مقدس صحبت اور آپ کی ذاتی تربیت نے کیسے کیسے بے نظیر انسان پیدا کئے ہیں۔

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ ملیشیا)

چندہ وقف جدید ناصرات الاحمدیہ

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں ایک ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے ناصرات کی تمام عہدیداروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں اور ہر ایک بچی سے چندہ وصول کر کے فوری طور پر شعبہ ناصرات لکھ کر دفتر وقف جدید کو ارسال کر دیں تاکہ چندہ کا مقررہ ٹارگٹ پورا ہو سکے جو بہت ضروری ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع سیالکوٹ میں تربیتی جلسے

کوٹ آغا خان:۔ مورخہ ۲۷ر نومبر کو سوا سات بجے رات جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی جس میں خاکسار مربی حلقہ نے تلاوت قرآن پاک کی اور مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب نے پنجابی میں نہایت خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے بعنوان "ہماری تعلیم" پر تقریر فرماتے ہوئے بڑے ہی پُر اثر انداز میں احباب جماعت کو نصائح فرمائیں۔ بعد ازاں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعنوان ظہور امام مہدی" نہایت عالمانہ فاضلانہ انداز میں خطاب فرمایا اس کے بعد مولانا موصوف نے دعا کروائی اور اجلاس رات ۹ بجے ختم ہو گیا۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔

داتہ زید کا:۔ مورخہ ۲۸ر نومبر کو بعد نماز جمعہ ۲½ بجے جلسہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ نظم مکرم رشید احمد صاحب نے پڑھی۔ نظم کے بعد محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے خطاب فرمایا آپ کا خطاب تقریباً پون گھنٹہ جاری رہا جسمیں آپ نے قرآن مجید، احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اقوال آئمہ سے ثابت کیا کہ چودھویں صدی میں امام المہدی کا آنا مقدر تھا۔ بعد ازاں مولانا موصوف نے دعا کروائی اور جلسہ پونے چار بجے ختم ہو گیا جلسہ میں احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی مستورات کیلئے پردہ کا انتظام موجود تھا۔

صابو بھڈیار:۔ مورخہ ۲۸ر نومبر کو بعد نماز عشاء ساڑھے سات بجے رات جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت قرآن مکرم رانا سعید احمد صاحب اور نظم رانا ناصر احمد صاحب نے پڑھی۔ نظم کے بعد مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے قریباً پون گھنٹہ تک متفرق تربیتی امور کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی اس کے بعد محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے پون گھنٹہ تک ظہور امام مہدی کے ہی عنوان پر تقریر فرمائی۔ آپ کی یہ تقریر پنجابی میں تھی۔ اس جلسہ میں غیر احمدی دوست بھی شامل ہوئے اور کثیر تعداد میں مستورات بھی شامل ہوئیں۔ اور جلسہ رات ساڑھے نو بجے دعا پر ختم ہوا۔

اسلام نگر:۔ مورخہ ۲۹ر نومبر کو بعد نماز ظہر جلسہ ہوا تلاوت اور نظم مکرم ناصر احمد صاحب نے فرمائی محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ اور محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے احباب جماعت کو نہایت ہی احسن اور پُر اثر انداز میں نصائح فرمائیں۔ واضح رہے کہ یہ جماعت نئی ہی قائم ہوئی ہے۔ مستورات کیلئے پردہ کا انتظام تھا۔

مالوکے بھگت:۔ مورخہ ۲۹ر نومبر کو ہی بعد نماز عشاء ساڑھے سات بجے جلسہ محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت، نظم کے بعد محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے قریباً پون گھنٹہ تک بعنوان "جماعت احمدیہ کی غرض وغایت" تقریر فرمائی دوسری تقریر محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے قریباً چالیس منٹ تک "امام مہدی قرآن کریم، اقوال رسول ﷺ، اور بزرگان سلف کی روشنی میں" پر تقریر کے بعد نصف گھنٹہ تک جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کی سلائیڈز دکھائیں۔ اس پروگرام سے غیر از جماعت احباب بہت متاثر ہوئے جلسہ میں کثیر تعداد احمدی غیر احمدی تشریف لائے اور مستورات بھی کافی تعداد میں شامل ہوئیں اس کے بعد صدر مجلس نے دعا کروائی ۹-۳۰ رات جلسہ ختم ہوا

نو مبائعین اس جلسہ سے اکتساب احمدیہ قائم کا ورد لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے ہوئے اپنے

ناظر ...

مجالس خدام الاحمدیہ وصولی کی طرف توجہ فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے نیا سال شروع ہو چکا ہے اور قائدین اضلاع قائدین مقامی و نگران حلقہ جات اس امر کی طرف خاص توجہ فرمائیں کہ خدام سے حسب شرح وصولی ساتھ ساتھ ہو کر مرکز میں چندہ پہنچتا رہے

مرکز کیلئے یہ امر اس لحاظ سے قابل فکر ہے کہ خدام پر اکٹھا چندہ دینے سے بوجھ بڑھ جاتا ہے اور وصولی کرنی بھی مشکل ہو جاتی ہے۔ بوجہ

لہٰذا گذارش ہے کہ وصولی چندہ کا کام فوری طور پر شروع فرما دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم مالی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نمایاں کامیابی

میری بیٹی عزیزہ امۃ الجمیل سمیع نے اپنے B.Sc کے امتحان میں بلوچستان یونیورسٹی میں ۴۴۸ نمبر لیکر یونیورسٹی میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو اس کے لیے اور جماعت کیلئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے (آمین)

(ڈاکٹر عبدالسمیع چناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور)

مطالعہ کتب

خدام ماہ دسمبر ۸۰ء میں کتاب تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان منصوبے اور ماہ جنوری ۸۱ء میں کتاب شمائل احمد کا مطالعہ کریں۔ یہ کتابیں مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان نکاح

رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ کی ستائیسویں شب بمطابق ۹ر اگست ۱۹۸۰ء خاکسار نے مسجد لطیف محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں نماز عشاء و تراویح سے قبل اپنے بیٹے عزیز محمود احمد صاحب سبٹی کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری فضل حسین صاحب ایم۔ اے سکنہ سید والا ضلع شیخوپورہ بعوض حق مہر مبلغ چھ ہزار روپے کیا

قارئین کرام سے مؤدبانہ درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث رحمت خیر و برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے (آمین)

محمود احمد حضرت میاں علی محمد صاحب موصی صحابی مرحوم آنریری انسپکٹر دھایا متوطن ککھا تو الی ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور خاکسار کا اکلوتا بیٹا ہے۔

(محمد احمد ایچ اے کارکن دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عنوان:۔ غزوہ تبوک و جنگ موتہ

حجم:۔ دس ہزار (۱۰،۰۰۰) الفاظ

نقد انعامات:۔

اوّل	۷۰۰/-	روپے
دوم	۵۰۰/-	روپے
سوم	۳۰۰/-	روپے

آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۶۲:-

میں محمد مقبول ولد ملک محمد افضل صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۵۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۸ اقبال پارک ضلع شیخوپورہ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ نو صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد مقبول ولد ملک محمد افضل
۱۸- اقبال پارک شیخوپورہ

گواہ شد:- ملک لطیف احمد سرور
ناظم انصار اللہ وصیت نمبر ۲۱۳۸۹

گواہ شد:- حکیم عبد الرزاق صاحب
وصیت ۱۱۷۵۴ مین بازار شیخوپورہ

مسل نمبر ۲۴۵۶۳:-

میں غلام احمد ولد چوہدری مہدی صاحب قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر ۳۶ سال بیعت ۱۹ اپریل ۱۹۷۵ء ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہو گا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ اکیس ہزار دو صد روپے ماہوار بصورت زرگری و زراعت مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- چوہدری غلام احمد
نیو راحت علی جیولرز اکبر بازار شیخوپورہ۔

گواہ شد:- میر عبد الرشید تبسم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع شیخوپورہ
وصیت نمبر ۱۷۷۱۴

گواہ شد:- ملک خالد محمود قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ
وصیت نمبر ۲۱۲۴۷-

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے"

ولادت

مورخہ ۸۰/۱۱/۴ کو سرگودھا کے بڑے ہسپتال میں میرے دوسرے بیٹے کی ولادت ہوئی اور یہ اللہ تعالیٰ کے مجھ پر بے شمار برکتوں اور فضلوں کا نتیجہ ہے۔ یہ صاحبزادہ چوہدری میاں فضل محمد صاحب آف ہرسیاں والے کا پڑپوتا اور چوہدری محمد عبد اللہ صاحب آف ہرسیاں والے کا پوتا ہے۔ مراد بخش صاحب مرحوم آف مراد کلاتھ ہاؤس فیصل آباد کا پڑنواسہ اور رشید احمد صاحب شیخ آف رشید کلاتھ ہاؤس کچہری بازار فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ اس دوران بہت سارے عزیزوں اور دوستوں نے بذریعہ خطوط اور گھر پر تشریف لا کر اپنی قیمتی دعاؤں سے نوازا۔ میں اس مبارک تقریب پر آنیوالے عزیزوں دوستوں اور رشتہ داروں کا بے حد مشکور ہوں اور اخبار ہذا ہی سے ان کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ فرداً فرداً اتنی کثیر تعداد میں جواب دینا ممکن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے نیز اللہ تعالیٰ ان دونوں بیٹوں کی زندگی میں برکت ڈالے اور یہ دین و دنیا کی خیر خواہی کا موجب بنیں آمین۔ (ایم اشرف چوہدری فرنیشن میڈیسن کمپنی سرگودھا)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ- لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳- فیروزپور روڈ ؛ بالمقابل تھانہ اچھرہ ؛ لاہور
فون نمبر:- ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون نمبر ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن، پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن۔
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

خوشخبری
ڈائمنڈ جنرل اسٹور
ہمارے ہاں ہر قسم کی منیاری، ہوزری، سٹیشنری، کراکری، ڈیکوریشن پیس، بیگ، گوٹہ، تلہ، کرن، بانکڑی وغیرہ بازار سے بارعایت خرید فرمائیں شکریہ
ڈائمنڈ جنرل اسٹور
الٰہی مارکیٹ گولبازار۔ ربوہ
نیو و سپر ڈیلرز۔ "محمد ارشد خوشنویس"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسالہ وائس آف اسلام کے لئے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر مقرر کر دیا گیا۔

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد انچارج مبلغ جاپان مشن کے رسالہ وائس آف اسلام کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

جب اس رسالہ کا پہلا پرچہ یہاں کی قومی لائبریری کے نام بھجوایا گیا تو اس لائبریری نے۔ جس کے فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ اس ملک سے جاری ہونے والے سب رسائل کا باقاعدہ اندراج اور ریکارڈ رکھے بذریعہ خط یہ اطلاع دی کہ انہوں نے ہمارے رسالہ وائس آف اسلام کے لئے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر مقرر کر دیا ہے اور وہ ہے

ISSN 0389 — 0368

انہوں نے لکھا ہے کہ یہ نمبر ساری دنیا میں صرف اس رسالہ کے لئے مخصوص ہے اسے آئندہ ہر رسالہ کے اوپر شائع کیا جائے۔ کیونکہ ساری دنیا میں جو بھی لائبریری اسے محفوظ رکھنا چاہے گی۔ وہ اس نمبر کے تحت اس کا اندراج کرے گی۔

رسالہ کے اجراء کا ایک فائدہ یہ سامنے آیا ہے کہ بہت سے افراد نے فرداً فرداً رسالہ ملنے پر خطوط لکھے ہیں یا فون پر شکریہ ادا کیا ہے اور آئندہ باقاعدہ رسالہ بھجوانے کی درخواست کی ہے چنانچہ ان اطلاعات کی بناء پر ایک مستقل Mailing List بنائی جا رہی ہے۔

وزارت خارجہ جاپان کے ایک افسر NAKANO کا فون آیا کہ انہیں کتاب "احمدیت" کی ضرورت ہے اور انہیں مطلوبہ کتاب اور ایک رسالہ وائس آف اسلام کا ایک پرچہ بھجوایا گیا۔ جس کا انہوں نے شکریہ ادا کیا

۱۱ ستمبر کو ایسٹ ویسٹ ڈسکشن گروپ میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بعض امور کے بارہ میں اسلامی نقطہ نظر پیش کیا اجلاس کے بعد ۱۸ افراد کو رسالہ وائس آف اسلام دیا۔ تیز کھانے کے موقعہ پر چار جاپانی اور ایک امریکن دوست سے اسلام کے بارے میں ایک گھنٹے سے زائد بات چیت ہوئی۔

مسیح دجال اور یاجوج ماجوج کا ظہور (انعام یافتہ) از محمد اسد اللہ قریشی — ۱۲/- روپے

تاریخ احمدیت جموں و کشمیر — ۱۰/- روپے

الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ و دیگر کتب فروشوں سے حاصل کریں۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ۱۸ جنوری ۱۹۷۴ء کو فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ جب وہ انسان کے لئے برکات اور رحمتوں کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اور انسان کی عاجز قربانیوں کو قبول کرتا ہے۔ تو وہ لوگ جو زمین کی پستیوں کی طرف جھکنے والے اور آسمانی رفعتوں سے بے خبر ہیں وہ حسد کی آگ بھڑکاتے ہیں۔ اور حسد کی یہ آگ ایک عقلمند مومن مسلم کے لئے یہ دلیل مہیا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قربانیوں کو قبول کیا۔"

اے مخلصین جماعت احمدیہ! اللہ تعالیٰ کا فرمان برحق ہے۔ قربانیوں میں اپنا قدم آگے سے آگے بڑھائیے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کریں۔ جزاکم اللہ خیراً فی الدنیا والآخرۃ (سکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

بواسیر کا علاج مفت

خدا تعالیٰ کا فضل ظاہر ہونے پر آپ حسب توفیق چندہ جوبلی فنڈ میں جمع کرا دیں۔

• میسٹر ہیلتھ سنٹر
طاہر آباد کالونی ربوہ

ہمیشہ آپ کی خدمت میں کوشاں
زرعی و سکنی جائیداد مناسب قیمت پر خرید و فروخت کرنے والوں کے لئے ہمارا تعاون حاضر ہے
آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ

انیس اسٹیٹس اینڈ پراپرٹی ڈیلر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون رہائش ۵۰۷

(ٹکٹ سٹیج بقیہ صفحہ اول)

بنا کر رکھ لیا جائے گا۔ ایسا بنا ہوا ٹکٹ وہ سٹیج کے دروازہ پر سے بھی حاصل کر سکتی ہیں۔

لجنہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق مندرجہ ذیل خواتین کو ٹکٹ مل سکتا ہے۔

۱۔ خاندان بانی سلسلہ احمدیہ کی خواتین
۲۔ صحابیات
۳۔ لجنہ کی وہ کارکنات جو بے شک اب کام نہیں کر رہیں مگر انہوں نے لمبا عرصہ خدمت سرانجام دی
۴۔ شہر کی لجنہ کی صدر اور سیکرٹری چھوٹی دیہاتی لجنہ کی صرف صدر
۵۔ امرائے ضلع کی بیویاں
۶۔ ناظران صدر انجمن احمدیہ کی بیویاں
۷۔ وکلائے تحریک جدید کی بیویاں
۸۔ غیر ملکی وفدوں میں آنے والی خواتین
۹۔ پاکستان سے باہر سے جو خواتین آئیں وہ حلقہ خاص کا ٹکٹ لیں۔ اسی طرح جو بہنیں اپنے ساتھ غیر احمدی خواتین کو لائیں وہ بھی حلقہ خاص کا ہی ٹکٹ لیں۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

تصحیح:۔ القرموس شالی ہاؤس کے اشتہار میں انکا ٹیلیفون نمبر غلط چھپ گیا ہے۔ درست نمبر ۳۲۴۴۸ ہے احباب تصحیح فرمالیں۔ (منیجر)

موٹاپا کیور OBESITY CURE
ہائی بلڈ پریشر کیور HYPERTENTION CURE
ذیابیطس کیور DIABETES CURE

فی کیور -/۱۵ ڈاک خرچ -/۵ ایک سو چالیس کیورز کا لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیور ریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ — پاکستان —

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرض اٹھرا سے مکمل نجات
اکسیر اٹھرا
فی شیشی -/۱۵ روپے

سرمہ نور والوں کا نورانی کاجل۔ چھوٹی شیشی -/۲ روپے بڑی شیشی -/۴ روپے
عورتوں۔ مردوں اور بچوں کی پیچیدہ امراض کا شافی علاج۔ پردہ کا خاص انتظام ہے۔

مطب:۔ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
چھوٹی شیشی -/۲ روپے
بڑی شیشی -/۴ "